الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name	:	**Rizwan Munir**	Serial No	:	**33000**
Address	:	**Lahore**	Date	:	**2/8/2018**
Subject	:	**حلال و حرام**	Contact No:		
Writer		رضوان محمد	Email	:	

MODE: **Regular**

aslam o alaikum Roads k kinaron pay log goshat lay kharay hotay hain. kuch log wo lay k apnay uper say chakar day k sadqay k liaya chilon aur kawwon ko dal daitay hain. kia ye sadqay ka tariqa theek hay?

السلام علیکم ۔۔! سڑکوں کے کناروں پر لوگ گوشت لیکر کھڑے ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ وہ لیکر اپنے اوپر سے چکر دے کر صدقے کیلئے چیلوں اور کوؤں کو ڈال دیتے ہیں۔ کیا صدقہ کا یہ طریقہ ٹھیک ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

بغیر پابندی رسم کے محض اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر صدقہ کرنا شرعاً ایک مستحسن امر ہے لیکن شریعتِ مطہرہ نے اس کیلئے کوئی خاص صورت متعین نہیں کی۔ لہٰذا سوال میں مذکور ہیئت اور صورت کو اگر ضروری سمجھا جائے تو یہ بدعت ہے، اس لیئے اس مخصوص ہیئت کو اختیار کرنے سے اجتناب لازم ہے۔ جبکہ کوؤں اور چیلوں کے بجائے غریب انسانوں پر صدقہ کرنا زیادہ اجر و ثواب کا کام ہے، اسلیئے اسکا اہتمام کرنا چاہیئے۔

فی المشکوۃ: وعن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إن الصدقة لتطفئ غضب الرب وتدفع ميتة السوء۔ رواه الترمذي۔ اھ (۱۶۸/۱)۔ واللہ تعالیٰ أعلم۔

رضوان محمد کان اللہ لہ۔

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی۔

۰۲- جمادی الثانیة۔ ۱۴۳۹ھ۔

الجواب صحیح

بندہ ... عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۳/۶/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

بندہ ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

نائب رئیس

دار الافتاء ۳۳۰۰۰

20/2/18